سوال

اگر توزانیہ ہے تو طلاق ؟

جواب

طلاق معلق السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !اگر کوئی شخص شک کی بناء پر اپنی بیوی کو یہ کہہ دے کہ اگر توزانی ہے تو ہمارا نکاح ختم ۔کیا ایسا کہنا ٹھیک ہے ؟اور کیا اس سے نکاح ختم ہو جائے گا؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! انسان کو اپنے گھر والوں کے ساتھ اعتماد اور یقین کے ساتھ رہنا چاہیئے اور بلاوجہ شک میں مبتلاء نہیں ہونا چاہیئے ۔اور نہ ہی ایسے کلمات استعمال کرنے چاہئیں ،جن سے گھر کی فضا مکدر ہو جائے ۔اگر آپ کو اپنی بیوی پر شک ہے تو آپ اسے اللہ کا خوف دلائیں اور اسے توبہ کرنے کی تلقین کریں ۔بے شک اللہ تعالی معاف کرنے والا ہے ۔یہ الفاظ جو آپ نے استعمال کئے ہیں ،یہ درحقیقت طلاق کے دینے مترادف ہی ہیں ۔جس میں آپ نے طلاق کو بیوی کے زنا کے ساتھ معلق کر دیا ہے ۔اب اگر آپ کی بیوی (اللہ نہ کرے ایسا ہو) زانیہ ہوئی تو اس سے ایک طلاق واقع ہو جائے گی ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث